Deuteronomy میں نبی کون ہے اور مشیر/مددگار/وکیل کون ہے؟

Deuteronomy 18:15-18 میں، موسیٰ کہتا ہے :

"رب تمہارا خدا تمہارے لیے تمہارے درمیان سے، تمہارے ہم وطنوں میں سے مجھ جیسا نبی برپا کرے گا۔ تم اس کی بات سنو۔ □□ اُن سب باتوں کے مطابق ہے جو تُو نے حورب میں مجمع کے دن خُداوند اپنے خُدا سے مانگی تھی کہ مُجھے خُداوند میرے خُدا کی آواز پِھر نہ سُننے دے اور اِس بڑی آگ کو پھر نہ دیکھنے دے۔ یا میں مر جاؤں گا '!اور خداوند نے مجھ سے کہا، 'انہوں نے اچھا کہا ہے۔ میں ان کے لیے ان کے ہم وطنوں میں سے تمہاری طرح ایک نبی برپا کروں گا ، اور میں اپنی باتیں اس کے منہ میں ڈالوں گا، اور وہ ان سے وہ سب کچھ کہے گا جس کا میں اسے حکم دیتا ہوں ."

یہ نبی کون ہے؟ آئیے اس حوالے سے چند باتیں دیکھتے ہیں۔ غور کریں کہ موسیٰ کہتا ہے کہ یہ نبی ''اس جیسا ''ہوگا اور ''ہم وطنوں ''سے ،ہوگا۔ بنی اسرائیل اپنے آپ کو ہم وطن کہتے تھے۔ مثال کے طور پر Deuteronomy 17:15 میں یہ کہتا ہے:

"تم درحقیقت اپنے اوپر ایک بادشاہ مقرر کرو گے جسے خداوند تمہارا خدا چُن لے۔ اپنے ہم وطنوں میں سے □□□ □□ □□ اپنے اوپر بادشاہ مقرر کرنا۔ آپ کسی غیر ملکی کو اپنے اوپر نہیں رکھ سکتے، □□

□□ □□ ہم وطن نہیں ہے -

یہاں موسیٰ نے ایک اسرائیلی)ملکی (اور ایک اجنبی قوم)آپ کے ملک کے نہیں (کے درمیان فرق کیا ہے۔ لہذا ہم جانتے ہیں کہ یہ نبی ایک اسرائیلی ہوگا جس کے ذریعے خدا کلام کرے گا۔

خدا نے یہ بھی کہا کہ برکت اسحاق کے ذریعے آئے گی نہ کہ اسماعیل (پیدائش 18:17-21 اور پیدائش 12:21):

پیدائش 18:17-21
اور ابراہیم نے خدا سے کہا، "کاش اسماعیل تیرے سامنے زندہ رہے"! لیکن خدا نے کہا، "نہیں، لیکن تمہاری بیوی سارہ تمہارے لیے ایک بیٹا پیدا کرے گی، اور تم اس کا نام اسحاق رکھنا۔ اور مَیں اُس کے ساتھ اپنا عہد اُس کے بعد اُس کی نسلوں کے لیے ابدی عہد کے طور پر قائم کروں گا۔ جہاں تک اسماعیل کا تعلق ہے، میں نے آپ کو سنا ہے۔ دیکھو مَیں اُسے برکت دُوں گا اور اُسے پھلدار بناؤں گا اور اُسے بہت بڑھاؤں گا۔ وہ بارہ شہزادوں کو پیدا کرے گا، اور میں اسے ایک عظیم قوم بناؤں گا۔ لیکن میں اسحاق کے ساتھ اپنا عہد قائم کروں گا، جسے سارہ اگلے سال اس موسم میں آپ کے لیے اٹھائے گی۔

پیدائش 21:12
"لڑکے اور اپنی لونڈی کی وجہ سے پریشان نہ ہو۔ سارہ جو کچھ تم سے کہے، اس کی بات سنو، کیونکہ اسحاق کے ذریعے تمہاری نسل کا نام لیا جائے گا۔"

لہذا ہم جانتے ہیں کہ اسحاق ابراہیم کا سلسلہ ہے جو دنیا کو برکت دے

گا اسماعیل کو نہیں۔

!وہ شخص کون ہے جس نے اس کو پورا کیا؟ یسوع

یسوع ایک یہودی کے طور پر آیا تھا لہذا وہ ایک "ہم وطن "کے طور پر اہل ہے۔ میتھیو 1:2 یسوع کو اسحاق کی نسل کے طور پر ریکارڈ کرتا ہے۔ یسوع نے خدا کے الفاظ)یوحنا 8:28 (خدا کے اختیار کے ساتھ کہے)یوحنا 12:49- موسیٰ کی طرح یسوع نے نبی، کاہن)عبرانی اور انسانوں پر رہنما کے فرائض ادا کیے)مکاشفہ 19:20((10-7
:یسوع اور موسیٰ نے اس کا خلاصہ یوں کیا

اعمال 3:19-23

"لہٰذا توبہ کرو اور واپس آؤ، تاکہ تمہارے گناہ مٹ جائیں، تاکہ رب کے حضور سے تازگی کے اوقات آئیں۔ اور یہ کہ وہ یسوع کو بھیجے، جسے [ایک]مسیح تمہارے لیے مقرر کیا گیا ہے۔ جن کو آسمان کو تمام چیزوں کی بحالی کی مدت تک حاصل کرنا ضروری ہے □ □□ □□ □□□□ □□□ □□□ □□ قدیم زمانے سے اپنے مقدس نبیوں کے منہ سے کہا تھا ۔ موسیٰ نے کہا، 'خداوند خدا تمہارے لیے تمہارے ہم وطنوں میں سے مجھ جیسا نبی برپا کرے گا ۔ آپ اُس کی ہر بات سنیں گے جو وہ آپ سے کہتا ہے۔ اور ایسا ہو گا کہ ہر وہ شخص جو اس نبی کی بات نہیں مانے گا وہ لوگوں میں سے بالکل نیست و نابود ہو جائے گا۔

:اور یسوع نے لوگوں کو یاد دلایا کہ موسیٰ نے اُس کے بارے میں لکھا

کیونکہ اگر تم موسیٰ پر یقین کرتے تو مجھ پر یقین کرتے۔ کیونکہ اس" نے میرے بارے میں لکھا تھا۔)یوحنا 5:46 (استثنا 34:10 جوشوا نے موسیٰ کی موت کے بعد لکھا تھا اور کہا تھا کہ موسیٰ کی موت کے بعد سے جب تک یشوع نے یہ لکھا تھا کوئی موسیٰ جیسا نبی نہیں ہے۔ موسیٰ نے معجزات)نشانیاں اور عجائبات (دکھائے اور خدا سے روبرو بات کی۔ بعد میں، یسوع نے نشانیاں اور عجائبات بھی کیے اور خود جسم میں خدا تھا)یوحنا 1:1، یوحنا 1:14، فلپیوں 2:5-10(۔ خدا باپ نے لوگوں سے بات کی کہ یسوع خدا کا بیٹا تھا)متی 3:17؛ میتھیو 17:1-8(۔

زبور 45:3-5 کہتی ہے کہ مسیحا تلوار لے کر آئے گا اور ہمیشہ کے لیے داؤد کے تخت پر بیٹھے گا۔ یسوع اس کی تکمیل ہے جیسا کہ عبرانیوں 1:8-9 میں دکھایا گیا ہے اور یسوع نے یوحنا 4:26 میں اس مسیحا ہونے کا دعویٰ کیا ہے۔ یوحنا 8:58؛ یوحنا 10:30 اور اس وقت تک راج کرے گا جب تک کہ اس کے تمام دشمن اس کے پیروں کے نیچے نہ ہوں)زبور 110:1؛ میتھیو 22:44؛ 1 کرنتھیوں 15:25 (اور تلوار کے ساتھ عدالت میں آ رہا ہے)مکاشفہ 19:11-16(.

مشیر/مددگار/وکیل کون ہے؟

آخرکار، یوحنا 13 میں شروع کرتے ہوئے، یسوع شاگردوں کو تعلیم دینا شروع کرتا ہے۔ یوحنا 14:16 میں یسوع کہتا ہے کہ باپ اپنی موت کے بعد "ایک اور مشیر "بھیجے گا۔ ہمیں جان 14:26 میں روح القدس معلوم ہوتا ہے جو یسوع کے بارے میں گواہی دینے کے لیے شاگردوں)یوحنا 14:16 (کے پاس آتا ہے)یوحنا 15:26(۔ جب یسوع "آپ "کہتا ہے تو وہ شاگردوں سے براہ راست بات کر رہا ہوتا ہے۔

یوحنا 14:16 میں باپ سے مانگوں گا، اور وہ آپ کو ایک اور مددگار
دے گا، تاکہ وہ ہمیشہ آپ کے ساتھ رہے؛ □□ □□□□□□ سچائی کی
روح ہے، جسے دنیا حاصل نہیں کر سکتی، کیونکہ وہ اسے دیکھتی
ہے اور نہ جانتی ہے □ □□□□□□□ آپ]شاگردوں [کو جانتے ہیں
کیونکہ وہ آپ کے ساتھ رہتا ہے اور آپ میں رہے گا۔

یوحنا 14:26
لیکن مددگار، روح القدس جسے باپ میرے نام سے بھیجے گا، وہ آپ کو
]شاگردوں [کو سب کچھ سکھائے گا، اور آپ]شاگردوں [کو وہ سب
کچھ یاد دلائے گا جو میں نے آپ]شاگردوں [سے کہا تھا۔

یوحنا 15:26 "جب مددگار آئے گا، جسے میں تمہارے پاس باپ کی
طرف سے بھیجوں گا، □□□□ سچائی کی روح جو باپ کی طرف
"...،سے آتی ہے، وہ میرے بارے میں گواہی دے گا

یوحنا 16:14 "وہ میری تمجید کرے گا، کیونکہ وہ مجھ سے لے گا اور
تمہیں]شاگردوں [پر □□□□ □□□ □□□ □□□

یہ ضروری تھا کیونکہ یہ روح القدس تھا جو نئے عہد نامے کے لیے
صحیفہ لکھنے کے لیے شاگردوں کی رہنمائی کرنے والا تھا۔ روح
القدس انہیں ان تمام چیزوں کی یاد دلانے کے لیے دیا جائے گا جو
یسوع نے انہیں سکھایا تھا تاکہ وہ دوسروں کو بتا سکیں اور اسے لکھ
سکیں۔

روح القدس کا وعدہ پینتیکوست کے دن پورا ہوا:

اعمال 1:4-5"اُن کو اکٹھا کر کے، اُس نے اُن]شاگردوں [کو حکم دیا
کہ وہ یروشلم کو نہ چھوڑیں، بلکہ اُس کا انتظار کریں جس کا باپ نے
وعدہ کیا تھا، "جو، □□□ □□ □□□ □ "تم]شاگردوں [نے مجھ
سے سنا۔ کیونکہ یوحنا نے پانی سے بپتسمہ دیا، لیکن آپ]شاگردوں [کو
ابھی کچھ دن بعد روح القدس سے بپتسمہ دیا جائے گا۔

اعمال 1:8
لیکن آپ]شاگردوں [کو طاقت ملے گی جب روح القدس آپ پر آئے گا"
]شاگردوں[؛ اور تم]شاگرد [یروشلم اور تمام یہودیہ اور سامریہ میں
اور زمین کے سب سے دور دراز تک میرے گواہ بنو گے۔

جب وہ کمرے میں جمع ہوئے تو ان میں سے 120 کے قریب تھے۔
اگلی آیات میں اسی کو "وہ "کہا گیا ہے :اعمال 1:15 "اس وقت پطرس
بھائیوں

□□□ □□□□□ □□□ کے درمیان کھڑا ہوا)تقریباً 120 لوگوں کا ایک
گروپ وہاں موجود تھا(، اور کہا..."

اعمال 2 :1-4

جب پینتیکوست کا دن آیا تو وہ]تقریباً 120 [ایک جگہ اکٹھے"
تھے۔ اور اچانک آسمان سے تیز آندھی کی طرح ایک آواز آئی، اور اس
نے پورے گھر کو بھر دیا جہاں وہ بیٹھے تھے۔ اور وہ زبانیں □□ آگ

کی طرح دکھائی دیتی تھیں، اپنے آپ کو تقسیم کر رہی تھیں، اور ان میں سے ہر ایک پر □□□□ □□□ □□□□ □□□□ اور وہ سب روح القدس سے بھر گئے اور مختلف زبانیں بولنے لگے، جیسا کہ روح انہیں بولنے کی

□□□□□□ □□ □□□ □□□□ ″اعمال 2:17 - یہاں پطرس یوایل 2:28-32 کی تلاوت کرتا ہے جو کہتا ہے:

"اور یہ آخری دنوں میں ہو گا، 'خدا کہتا ہے، 'کہ میں اپنی روح تمام بنی نوع انسان پر نازل کروں گا؛ اور تمہارے بیٹے اور تمہاری بیٹیاں نبوت کرو، اور تمہارے جوان رویا دیکھیں گے، اور تمہارے بوڑھے خواب دیکھیں گے۔"

تو اب روح القدس ہر ایک کے پاس جا رہا ہے۔ لفظ "آپ "ہر کوئی سنتا ہے اور اب سے جو خوشخبری سنتا ہے اور اس کا جواب دیتا ہے۔

اعمال 2:38-39 پطرس نے اُن سے □□□ □ ″□□□□ □□□ □□□ □□ □□□ □□ □□ □□□ اپنے گناہوں کی معافی کے لیے یسوع مسیح کے نام پر بپتسمہ لے ۔ اور آپ]ہر ایک [کو روح القدس کا تحفہ ملے گا۔ کیونکہ وعدہ آپ کے لیے اور آپ کے بچوں کے لیے ہے اور ان تمام لوگوں کے لیے جو دور ہیں، جتنے بھی خداوند ہمارا خدا اپنے پاس بلائے گا۔

<u>پطرس کے الفاظ سنیں:</u>

2 پطرس 1:20-21 "پہلے یہ جاننا کہ کلام پاک کی کوئی پیشین گوئی

کسی ذاتی تشریح کی نہیں ہے، کیونکہ پیشن گوئی کبھی بھی انسان کی مرضی سے نہیں ہوئی، لیکن خدا کے مقدس آدمیوں نے حرکت میں آتے ہوئے کہا۔ روح القدس کے ذریعے۔"

پولس کو روح القدس ملا اور وہ جی اٹھے یسوع کے ذریعہ اعلان کرنے کے لئے بھیجا گیا تھا

لیکن خداوند نے اس سے کہا، "جاؤ، کیونکہ وہ میرا منتخب کردہ آلہ ہے، غیر قوموں اور بادشاہوں اور بنی اسرائیل کے سامنے میرا نام پیش کرنے کے لئے۔ ;

پطرس نے تصدیق کی کہ پولس صحیفہ لکھ رہا تھا:

پطرس- 3:16 ... "جیسا کہ □□ □□]□□□□□[□□□ □□□□ 2
خطوط میں بھی، ان میں ان چیزوں کے بارے میں بات کی گئی ہے، جن میں کچھ چیزیں سمجھنا مشکل ہیں، جنہیں غیر تعلیم یافتہ اور غیر مستحکم لوگ بگاڑتے ہیں، جیسا کہ □□ باقی صحیفوں کو بھی کرتے ہیں۔ اپنی تباہی"

پولس لکھتا ہے:
کور .14:37 1

اگر کوئی یہ سمجھتا ہے کہ وہ نبی یا روحانی ہے، تو وہ جان لے کہ " جو باتیں میں تمہیں لکھ رہا ہوں وہ رب کا حکم ہے۔"

تھیس- 2:13 1(

اس وجہ سے ہم بھی مسلسل خدا کا شکر ادا کرتے ہیں کہ جب آپ کو "
خدا کا کلام موصول ہوا جو آپ نے ہم سے سنا تو آپ نے □□□
،ـانسانوں کا کلام نہیں بلکہ □□ حقیقت □□□ ہے، خدا کا کلام مان لیا
"جو اپنا کام بھی انجام دیتا ہے۔ تم میں جو ایمان لائے۔

2 17-3:16 ٹم۔:

"تمام صحیفہ خُدا کی پھنسی ہوئی ہے اور راستبازی کی تعلیم، ملامت،
اصلاح اور تربیت کے لیے مفید ہے، تاکہ خُدا کا بندہ ہر اچھے کام کے
لیے پوری طرح لیس ہو۔

روح القدس نے اس بات کو یقینی بنایا کہ نئے عہد نامے کے لکھنے والوں نے خدا کے الفاظ کو مکمل طور پر قلمبند کیا اور ہمیں وہ تمام چیزیں فراہم کیں جن کی ہمیں نجات پانے کے لیے جاننے کی ضرورت ہے۔ بائبل ہمارا حتمی اختیار ہے کیونکہ الفاظ صرف وہی چیزیں ہیں جو خدا کی طرف سے سانس لیتی ہیں اور ناقابل یقین ہیں۔ ہم ہر چیز کو کلام پاک پر آزماتے ہیں کیونکہ کلام ہمارے ایمان کا آخری اصول ہے۔